حقیقی تعلیماتِ اِسلامیہ اِمامیہ کا بے باک ترجمان

ماہنامہ دقائقِ اسلام سرگودھا

ستمبر ۲۰۱۳ء

زیرِ انتظام جامعہ علمیہ سُلطان المدارس الاسلامیہ

زاھد کالونی عقب جوہر کالونی سرگودھا

فون: 048-3021536

Website: www.sibtain.com Emails: smi51214@gmail.com Sultanulmadarisislamia@gm

باب العقائد

عالم برزخ میں روحیں کس حال میں رہتی ہیں

تحریر: آیۃ اللہ الشیخ محمد حسین نجفی مدظلہ العالی موسس و پرنسپل جامعہ سلطان المدارس سرگودھا

قبر میں سوال و جواب اور فشار قبر کے بعد روح جسم سے مفارقت کر جاتی ہے اور جسم قبر میں پڑا رہتا ہے۔ قیامت کو دوبارہ اسی جسم میں اس کی روح کو ڈال کر محشور کیا جائے گا۔ بہر حال اب یہاں جو چیز قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ اس کے بعد والا زمانہ برزخ جو قیام قیامت تک پھیلا ہوا ہے۔ اس میں جو روحیں نعماتِ الٰہیہ سے متنعم یا عذاب ایزدی سے معذب ہوتی ہیں۔ ان کی کیفیت کیا ہے؟ آیا یہ جزاء و سزا تنہا روح کو دی جاتی ہے یا اسے جسم مثالی (جس کی تشریح سابقاً کی جا چکی ہے) میں داخل کر کے دی جاتی ہے۔ اس میں ہر دو قول ہیں۔ اس مقام پر مصنّف علام کے کلام سے اگرچہ پہلا قول مترشح ہوتا ہے۔ مگر تاہم کلام مجمل ہے حضرت شیخ مفیدؒ نے ہر دو قول کو جائز و ممکن قرار دیتے ہوئے پہلے قول کی طرف اپنا میلان ظاہر فرمایا ہے لیکن جو امر معصومینؑ کی معتبر روایات اور اکثر علماء محققین کی تحقیقات سے پایۂ ثبوت کو پہنچا ہے، وہ یہی ہے کہ روح کو جسم مثالی میں داخل کیا جاتا ہے اور پھر وہ اڑ کر عالم ارواح میں پہنچ جاتی ہے۔ اگر مومن ہے تو وادی السلام میں اور بعض اوقات اپنی قبور کے پاس رہتی ہیں اور بعض اوقات جنت دنیوی میں چلی جاتی ہیں۔ اور اگر غیر مومن ہے تو وادی برہوت میں قیام کرتی ہے اور بعض اوقات جہنم دنیوی میں معذب ہوتی ہیں۔ اور اسی جسم مثالی میں عالم برزخ کے اندر اسے جزا یا سزا دی جاتی ہے۔ اس قسم کی متعدد روایات معتبرہ کتب احادیث میں موجود ہیں، جن کے پیش نظر علماء اعلام نے یہ نظریہ قائم کیا ہے۔ یہاں ان سب روایات کا عدد احصا تو ممکن نہیں، فقط جلاء ایمانی کی خاطر ایک دو روایتیں درج کی جاتی ہیں۔ تہذیب الاحکام شیخ طوسی علیہ الرحمہ میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپ نے یونس بن ظبیان سے دریافت فرمایا: ما یقول الناس فی ارواح المومنین۔ لوگ مومنین کی روحوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ یونس نے عرض کیا کہ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ: فی حواصل طیر خضر فی قنادیل تحت العرش۔ کہ وہ عرش الٰہی کے نیچے قندیلوں کے اندر سبز رنگ کے پرندوں کے پوٹوں میں رہتی ہیں۔

امام علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا: سبحان اللہ المومن اکرم علی اللہ عزوجل من ان یجعل روحہ فی حوصلۃ طائرا خضر۔ مومن خداوند عالم کے نزدیک اس سے کہیں عزیز تر ہے کہ اس کی روح کو سبز رنگ کے پرندے کے پوٹے میں داخل کرے۔ پھر

فرمایا: اذا کان ذلک اتاہ محمد و علی و فاطمة و الحسن و الحسین و الملائکة المقربون صلوٰت اللہ علیھم اجمعین۔ کہ جب مومن مرنے لگتا ہے تو اس کے پاس پنجتن پاک علیھم السلام اور ملائکہ مقربین تشریف لاتے ہیں۔ پھر فرمایا: ان المؤمن اذا قبضہ اللہ تعالی صیر روحہ فی قالب کقالبہ فی الدنیا فیا کلون و یشربون فاذا قدم علیھم القادم عرفوہ بتلک الصورة۔ جب مومن کی روح قبض ہو جاتی ہے تو خداوند عالم اس کی روح کو ایک ایسے جسم میں ڈال دیتا ہے جو اس کے دنیوی جسم کے ساتھ مشابہ ہوتا ہے۔ جب کوئی (نیا مرنے والا) ان کے پاس پہنچے تو وہ اس کو اسی صورت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ فلاں ہے۔

روایات میں وارد ہے کہ اگر تم ان کو اس جسم میں دیکھو تو کہہ اٹھو یہ فلاں ہے اور یہ فلاں۔

یہ بھی روایات میں موجود ہے کہ جب کوئی نئی روح ان میں جاتی ہے تو روحیں اس سے اپنے پس ماندگان کے حالات دریافت کرتی ہیں۔ اور ان کی موت وحیات کے متعلق سوال کرتی ہیں۔ اگر وہ یہ کہے کہ ہنوز زندہ ہیں تو امید کرتی ہیں کہ ان شاء اللہ مرنے کے بعد وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ اور اگر وہ یہ کہے کہ وہ مرچکے ہیں تو وہ افسوس کرتی ہیں کہ چونکہ وہ ہمارے پاس نہیں آئے لہٰذا وہ ہلاکت ایزدی میں مبتلا ہو گئے۔

علامہ جزائری فرماتے ہیں: و الاخبار الواردة بھذہ الجنة و مکانھا و کیفیتھا مستفیضة بل متواترة۔ یعنی اس برزخی جنت اور اس کے مکان (وادی السلام) اور اس کی کیفیت کے متعلق وارد شدہ اخبار مُستفیض بلکہ متواتر ہیں۔ (انوار نعمانیہ)

غواص بحار اخبار ائمہ اطہار سرکار علامہ مجلسی ثالث بحار الانوار میں عالم برزخ کے مباحث کو بالتفصیل لکھنے کے بعد بطور نتیجہ کلام تحریر فرماتے ہیں: ثم یتعلق الروح بالاجساد المثالیة اللطیفة المشبھة باجسام الجن و الملائکة المضاھیة فی الصورة للابدان الاصلیة فینعم و یعذب لہٗ۔ یعنی قبر کے سوال و جواب وغیرہ امور سے فراغت کے بعد ارواح کو اجسام مثالیہ لطیفہ میں داخل کر دیا جاتا ہے جو لطافت میں جنوں اور فرشتوں کے اجسام سے مشابہ اور شکل و صورت میں اپنے اصلی بدنوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ان میں ان کو انعام واکرام سے نوازا جاتا ہے یا انھیں عذاب و عقاب کیا جاتا ہے۔ اس جسم مثالی میں آنے کے بعد روح ہوا میں اڑ بھی سکتی ہے اور مسافات بعیدہ کو چشم زدن میں طے بھی کر سکتی ہیں۔ (انوار نعمانیہ وغیرہ)

بلکہ سرکار علامہ مجلسیؒ کا تو یہ خیال ہے کہ عالم خواب میں انسانی روح اسی جسم مثالی کے قالب میں سیر و تفریح کرتی ہے۔ چنانچہ علامہ مرحوم فرماتے ہیں: لا یبعد القول بتعلق الروح بالاجساد المثالیة عند النوم ایضا کما یشھد بہ مایری فی المنام (ثالث بحار) نیند کے وقت روح کا جسم مثالی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بعید نہیں ہے۔ جیسا کہ عالم خواب کے واقعات اس پر شاہد ہیں۔

☆

سوال ۶۹۹: خدمت مرجع عالی قدر حضرت آیت اللہ العظمیٰ محمد حسین النجفی مدظلہ العالی

باسلام و عرض ادب!

احتراما امکان انتشار کتب اسلامی بہ زبان ہائے فارسی، عربی وغیر آن در خارج از کشور و توز یع بین المللی آن (بہ شکل کاغذی انہم با نام ناشر ایرانی و با کمترین ہز ینہ) از طر یق شرکت امازون و عرضہ انہا در کتاب فروشی ہای زنجیرہ ای و وب سایت ہائے عرضہ محصولات فرہنگی جہت دسترسی کلبہ علاقہ مندان از سراسر جہان از طر یق گروہ فرہنگی باقیات فراہم آمدہ است۔

نظر بہ تشنگی بیش از بیش جہانیان بہ معارف حقیق و الھی و از انجاکہ یکی از نقش ہای علما در دوران غیبت حضرت بقیۃ اللہ (عج) اہتمام بہ نشر و معرفی اسلام ناب محـمدی بہ ہمہ مردمان کرہ زمین می باشد، بہ نظر می رسد این امکان فرصت بی نظیری در اختیار عالمان و پژوہشگران شیعہ قرار دادہ باشد۔

از این رو از شما خالصانہ تقاضا داریم تا با حمایت و راہنمائی ہای خود ما را در انجام ہر چہ بہتر این باقیات الصالحات یاری فرمایید آرزوی ما حضور کلیہ کتاب ہای ارزشمند ارزشی ناشران مذہبی کشور در سراسر جہان و باکمترین قیمت جہت استفادہ و ہدایت ہر چہ بیشتر حق جو یان در سراسر جہان می باشد۔

علو درجات حضرتعالی را از خداوند منان خواستاریم

باتشکر و احترام مجدد

گروہ فرہنگی باقیات و محسن رحماندوست

باقیات

خدمات جہانی کتب مذہبی

جواب: باسمہ سبحانہ! محترم گروہ فرہنگی باقیات محسن رحماندوست زاد اللہ فی توفیقاتکم ۔ سلام علیکم

امید واریم کہ بفضلہ تعالی و بطفیل دعا و برکت امام زمان عجل اللہ فرجہ الشریف موفق و مو ید برائے خدمات دینیہ و نشر حقائق و معارف اسلامیہ در اقطار عالم بودہ باشید ان

شاء اللہ ـ بندہ ہم در انجام دادن این کارھائے خیر بقدر وسع و طاقت حاضر و مستعد است ہرچہ امر بفرمائید تعمیل می شود ان شاء اللہ ـ نیز تصنیفات و تالیفات این جانب کہ در مختلف موضوعات اسلامیہ از قسم تفسیر و حدیث و کلام و فقہ وغیر آن کہ در زبان اردو نوشتہ شدہ و چاپ شدہ است ـ اگر خواہید کہ در فرہنگ فارسی ترجمہ کنید و چاپ نمائید بندہ مجانا حاضر است ـ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء عن الاسلام و اھلہ ـ

و انا الاحقر

محمد حسین النجفی عفی عنہ بقلمہ

سوال ۷۰۰: الحرب ضد الشعائر الحسینیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سماحۃ المرجع الدینی الشیخ محمد حسین النجفی دام ظلہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

عظم اللہ اجورکم و احسن اللہ لکم العزاء باستشھاد سیدنا مولانا الحسین بن علی علیھما السلام و جعلنا اللہ و ایاکم من انصارہ و شیعتہ و الطالبین بثارہ تحت رایۃ صاحب العصر و الزمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف

مولانا الکریم لا یکاد یھل ھلال المحرم الا و تبدأ الھجمات تلو الھجمات علی الشعائر الحسینیۃ و علی شیعۃ اھل البیت علیھم السلام من خارج المذھب و من داخلہ!

احدھم و ھو معمم یؤلف کتاباً و یسمیہ (التطبیر طقوس وثنیۃ) و یتم طبعہ و نشرہ علی صفحات الانترنت و ھو یتھجم علی الموالین الشیعۃ الذین یضربون رؤوسھم بالسیوف لا لشیء الا لیواسوا بدمائھم دماء الحسین علیھم السلام و اھل بیتہ و اصحابہ علیھم الصلاۃ و السلام فی فاجعۃ کربلاء

مولانا الکریم ھل شعیرۃ التطبیر التی افتی بجوازھا و باستحبابھا کبار مراجعنا کالشیخ النائینی و الشیخ عبدالکریم الحائری وغیرھما من المراجع الماضین قدس اللہ ارواحھم و الزکیۃ ، وکذلک افتی بجوازہ و استحبابھا الکثیر من العلماء و المراجع الباقون ادام اللہ ظلھم تُعتبر طقوس وثنیۃ؟ ما ھو رأیکم الشریف فی ھذا الکلام ، و فی ھؤلاء العمائم التی لیس لھا شغل الا التشکیک و شق الصف الشیعی

افیدونا ماجورین ادام اللہ ظلکم و حفظکم من کل سوء

الجواب: باسمہ سبحانہ! سماحۃ السائل اعزہ اللہ فی الدارین و حشرہ و حشرنا مع سیدنا و مولانا الحسینؑ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہ نشکر اللہ تعالیٰ شکراً جزیلا بان وفقنا لمعرفۃ اھل بیت نبیہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و جعلنا من محبتھم

و شیعتهم و هذه موهبة کبریٰ و نعمة عظمی یخفران الاسلام دین الفطرة و من فطرة الانسان ان کل محب یشارك محبو به فی کل مسرة و مسائة فلذا نحن نفرح بفرح آل محمد علیهم السلام و نحزن لحزنهم و نرجو من الطاف الله ان یحشرنا مع من تحبهم ـ فنحن نقیم الشعائر الحسینیة و المخالف یتهجم علینا و کل میسر کما خلق ـ ندعوهم ان یهدیهم الی سواء السبیل و الاحتیاط الذی هو سبیل النجاة یقتضی الا یجتنب من کل فعل یوجب القاء النفس فی التهلکة کما قال الله تعالیٰ و لا تلقوا بایدیکم الی التهلکة فیجب علی اهل العزاء ان یتوجهوا الی مقصد شهادة سید الشهداءؑ و هو احیاء الدین و الشریعة و اقدار الانسانیة و العمل علی طبقها و فقنا الله جمیعا لمراضیه و مراضی اهل البیت علیهم السلام

سائل: احسن عباس (فن لینڈ)

سوال ۷۰۱: السلام علیکم...... سنی امام کے پیچھے نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بارے میں آیۃ اللہ نجفی کیا کہتے ہیں؟ دراصل میں فن لینڈ میں رہتا ہوں۔ کیا میں سنی امام کے پیچھے نمازِ جمعہ ادا کروں یا گھر پہ نمازِ ظہر ادا کروں؟

الجواب: باسمہ سبحانہ!

محترم احسن عباس صاحب سلامت بحقِ امامت

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ!

نماز جمعہ ہو یا دوسری نمازیں، امام جماعت میں اولین شرط یہ ہے کہ وہ عقیدۃً مومن ہو اور عملاً عادل ہو۔ اور جو ایسا نہ ہو اس کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔ ہاں البتہ دیار کفر میں اگر اتحاد اسلامی اور اسلام کی شان و شوکت کے اظہار کی خاطر اہل سنت امام جماعت کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو اچھی بات ہے۔ مگر اس پر اکتفا نہ کریں، وہیں یا گھر پر آ کر نمازِ ظہر واحتیاط پڑھیں۔ واللہ الموفق

اسلام کی تعلیمات

سائل: محمد سجاد

سوال ۷۰۲: السلام علیکم۔ محترم قبلہ! سورۃ جن میں نزولِ قرآن کے سلسلے میں جنوں پر بندش کا جو ذکر ہے کیا اس بندش کا تعلق نزولِ قرآن کے وقت کے لیے تھا یا اس کے بعد روزِ قیامت تک ہے؟ مہربانی فرما کے اسلام کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔ جزاک اللہ

الجواب: باسمہ سبحانہ! جنابِ محترم محمد سجاد صاحب سلمکم اللہ...... وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ثم سلام علیکم!

جو کچھ قرآن وحدیث میں ہے وہ یہ ہے کہ جنوں کی آسمانوں پر جانے کی بندش پیغمبر اسلام ﷺ کی ولادت باسعادت والے دن سے شروع ہوئی جو نزولِ قرآن تک بھی جاری تھی۔ اور یہ آفتاب قیامت کے طلوع ہونے تک جاری رہے گی۔ پہلے وہ آسمانوں پر جاتے تھے اور فرشتوں کی باتیں سنتے تھے اور اپنے مسخر کرنے والوں یعنی کاہنوں کو سناتے تھے اور وہ آگے لوگوں کو بتاتے تھے۔ مگر اب یہ سلسلہ بند ہے اور ہمیشہ بند رہے گا۔ اگر کوئی جن اوپر جانے کی کوشش کرتا ہے تو اسے شہاب ثاقب سے مارا جاتا ہے۔

سائل: ساجد علی (آئی ٹی منیجر دبئی متحدہ عرب امارات)

محترم جناب! آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے میرے سوال کا جواب دیا۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

سوال ۷۰۳: جناب میں یہاں تبلیغی جماعت کے ساتھ کافی قریب ہوں۔ درحقیقت ہمارے آفس میں ان کا کافی کام ہو رہا ہے۔ ہم بھی ان کے ساتھ مسجد میں جاتے ہیں۔ تبلیغ کے کام کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟

الجواب: باسمہ سبحانہ! محترم جناب ساجد علی سلمہ اللہ القوی سلام علیکم...... امید ہے کہ آپ خیر وعافیت سے ہوں گے۔ آپ کے سوال نمبر ۷۰۳ کا جواب یہ ہے کہ اسلام اور مُسلمانوں کے عقائد ومسائل دو قسم کے ہیں:

① ایک مشترکات ہیں، جو سب فرقوں میں مشترکہ طور پر پائے جاتے ہیں

② دوسرے مختلفات ہیں، جن میں مُسلمانوں میں اختلاف ہے، تو آپ تبلیغی جماعت والوں کے ساتھ مشترکات میں تعاون کریں۔ جیسے توحید، رسالت، ختم نبوت، اور قیامت۔ اور فروع دین میں سے نماز پڑھنے، روزہ رکھنے، سچ بولنے اور پورا تولنے کے احکام اور اختلافی مسائل کو نہ چھیڑیں۔ جیسے خلافت وامامت کا مسئلہ یا ہاتھ باندھنے اور چھوڑنے کا مسئلہ وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۷۰۴: اور ایک سوال جو مجھ پہ ہوا تھا اس کا جواب چاہیے کہ حضرت محمد ﷺ کی باقی جو بیٹیاں تھیں، ان کے والد کے کیا نام ہیں۔ اور ان کا حوالہ کن کتب میں ہے۔

جواب: خداوند عالم نے جو مُسبّب الاسباب ہے، زمین اور اہل زمین کی بقاء کا سلسلہ حجّت خدا کے وجود سے وابستہ کر دیا ہے۔ جو نبی یا وصی ہوتا ہے۔ یہ مضمون مُتعدّد احادیث میں موجود ہے کہ اگر زمین حجّت خدا سے ایک لمحہ کے لیے بھی خالی ہو جائے تو وہ اپنے اہل کو لے کر پانی میں دھنس جائے۔ (اصول کافی)

سوال ۷۰۵: ہم سنتے آئے ہیں یہ زمین اللہ کے ولی یا اہل بیت کی وجہ سے قائم ہے جس دن وہ قدم اٹھ گیا سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ تو سوال یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے یہ زمین کس وجہ سے قائم تھی؟

جواب: یہ زمین واہل زمین کا سلسلہ ہی حضرت آدم سے شروع ہوا۔ پہلے تو اہل زمین یعنی انسان موجود نہ تھے۔ تب سے لے کر اب تک اور اب سے لے کر قیامت تک یہ سلسلہ قائم ودائم رہے گا۔ ان شاء اللہ

سائل: ذیشان حیدر

سوال ۷۰۶: سلام علیکم۔ آپ کیسے ہیں؟ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں: تاریخ طبری میں ہے کہ: بی بی فاطمہؑ (سلام اللہ علیہا) کے دروازے پہ آگ کا واقعہ مستند نہیں ہے، گھڑا ہوا ہے...... کیا یہ بات صحیح ہے۔ برائے مہربانی اپنے جواب سے آگاہ فرمائیں، مع حوالہ

الجواب: باسمہ سبحانہ! جناب ذیشان حیدر صاحب حفظکم اللہ تعالیٰ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ثم السلام علیکم۔

اس وقت تاریخ طبری سامنے موجود نہیں، کیونکہ وہ لائبریری میں ہے اور وہ مدرسہ میں ہے اور میں اس وقت گھر پر موجود ہوں، تاکہ حوالہ کی صحت وسقم کا فیصلہ کیا جا سکے۔ بہرحال اگر طبری کا یہ حوالہ درست

بھی ہو تو بھی اس سے اس واقعہ کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا، جبکہ وہ سنی و شیعہ بیسیوں کتابوں میں مذکور ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب الامامت والسیاسۃ علامہ ابن قتیبہ صفحہ ۱۳ طبع مصر، اور کتاب الملل والنحل علامہ عبدالکریم شہرستانی صفحہ ۲۶ وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۷۰۷: کیا کسی خلیفہ نے قرآن کو جلایا تھا؟ قرآن کی تدوین کس نے کی تھی؟

الجواب: باسمہ سبحانہ! پیغمبر اسلام ﷺ کی وفات حسرت آیات کے بعد قرآن مجید تین بار مرتب کیا گیا۔

① پہلے جناب ابوبکر نے مرتب کرایا۔

② بعد ازاں حضرت امیرالمومنینؑ نے ترتیب نزولی کے مطابق تفسیری نوٹ کے ساتھ مرتب فرمایا اور جسے دربار خلافت میں پیش کیا، مگر قبول نہ کیا گیا۔

③ تیسری بار جناب عثمان نے موجودہ شکل میں مرتب کرایا اور ان کے حکم سے سابقہ جمع شدہ قرآن کو جلا دیا گیا۔ جیسا کہ بخاری شریف میں مرقوم ہے۔

سائل: جلال انصاریان

سوال ۷۰۹: باعرض سلام و احترام و اظہار خرسندی از اینکه حضر تعالی به مرجعیت دینی مشغول هستید بنده ابتدابه ساکن عرض کنم روحانی و اهل علم نیستم و لیکن مراودات و مکاتباتی قبلا با دفاتر آیات عظام درقم و مشهد داشته ام و فعلا نیاز به موارد ذکر شده در ایمیل ارسالی قبلی داشتم نام این آقایان را هم که فرمودید باید شماره ای یا آدرسی یا ایمیلی از ایشان به بنده بدهید که با ایشان ارتباط داشته باشم از حضرت عالی هم بسیار تشکر و قدر دانی می کنم که به نامه حقیر پاسخ دادید لذا خواهش دارم شماره یا آدرس پستی یا ایمیل از آن حضرات برائے حقیر ارسال شود تا بایشان ارتباط داشته باشم با تشکر و آرزوی طول عمر بابرکت براء حضرتعالی موفق و مؤید باشید۔ استان خوزستان آبادان جلال انصار یان ۔

الجواب: باسمه سبحانه! محترم المقام جناب جلال انصار یان جعلکم الله من انصار القائم...... سلام علیکم...... الآن یادم نیست که جنابعالی در نامه خود تان چه نوشته بودید و من در جواب آن چه نوشته بودم۔ نام این آیان چیست یا ادرس ایشایان ایمیلی ایشان چیست یا دم نیست براه کرم نقل نامه خودتان و نقل جواب اینجانب ارسال بفرمائید تاکه تکمیل حکم شما ممکن بشود والسلام علیکم و رحمة الله

سائل: سید سفیر کاظمی چکوال

سوال ۷۱۰: سلام علیکم! کیا پلاسٹک کا کوئی بھی برتن ہو اگر نجس ہو جائے تو کیا وہ پاک کیا جا سکتا ہے؟

الجواب: باسمہ سبحانہ! جناب کاظمی صاحب زید عزکم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ثم السلام علیکم۔

اگر پلاسٹک کا برتن نجس ہو جائے تو وہ پاک ہو سکتا ہے۔ اور اس کا طریقہ کار وہی ہے جو دوسرے برتنوں کے پاک کرنے کا ہے۔

سوال ۱۱۱: ظہر اور عصر کی نماز آدمی جماعت کے ساتھ پڑھ رہا ہو تو امام تو پہلی دو رکعتوں میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز کے ساتھ پڑھ کے خاموش ہو کر اپنی قرائت کرتا ہے مگر مقتدی امام کے پیچھے خاموش کھڑا رہے گا یا امام کے پیچھے خاموشی کے ساتھ الحمد و سورہ کی قرائت کرے گا۔

الجواب: باسمہ سبحانہ! اگر نماز جہری ہو جیسے صبح و مغرب اور عشاء تو جب پیشنماز جہر کے ساتھ الحمد اور دوسری سورہ پڑھے تو ماموم کے لیے خاموشی سے سننا واجب ہے۔ اور اگر نماز اخفاتی ہو جیسے ظہر و عصر تو ماموم خاموش بھی رہ سکتا ہے۔ مگر اس کے لیے مُستحب ہے کہ آہستگی کے ساتھ کوئی ذکر خدا کرتا رہے جیسے: اللہ اکبر الحمد للہ، سبحان اللہ وغیرہ۔ ہاں دونوں نمازوں میں باقی ذکر رکوع و سجود اور تشہد وغیرہ پیشنماز کے ساتھ پڑھے گا۔ ان شاء اللہ۔

گزشتہ مراسلت

وضاحت: سوال میں موجود آراء اور خیالات کی تمام تر ذمہ داری صرف اور صرف سوال کنندہ پر ہے۔ ذیل میں درج سوال اپنی اصلی حالت میں نقل کیا گیا ہے۔ یعنی دفتر حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ الشیخ محمد حسین النجفی مدظلہ العالی کی طرف سے سوال کے مندرجات پر کوئی نظر ثانی نہیں کی گئی ہے۔ اور نہ ہی ہمارا سوال کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری ہے۔

سائل: علی محمد (کلکتہ.....ہند)

سوال متعلق سوال ۶۳۶: محضر مبارک آیۃ اللہ حسین نجفی صاحب قبلہ وکعبہ دامت برکاتہ!

سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از عرض سلام حضرت عالی کی خدمت میں بہت شکریہ پیش کرتے ہیں کہ آپ کی کاوشیں ہمارے معاشرے کے مطابق رہتی ہیں۔ یعنی جو ہمارے معاشرے میں ضرورت کو پورا کرتی ہیں وہ کتابیں ہمیں آپ کی تحریر میں ملتی ہیں۔ پھر آپ کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ خدا آپ کی زحمتوں کا اجر جمیل آپ کو عطا کرے اور آپ کا سایہ تمام مُسلمانوں اور خاص طور پر شیعوں اور بالاخص میرے شہر والوں پر باقی رکھے۔ اگر حضرت عالی مصلحت جانیں تو زیادہ سے زیادہ کتابیں ہمیں ارسال فرمائیں اور ہو سکے تو ہم آپ کے رابطے میں رہیں گے اور آپ کی باتیں آپ کے چاہنے والے تک از قبل بہتر طریقے سے پہنچائیں گے۔

جواب: باسمہ سبحانہ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ثم سلام علیکم! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ میرا کیوں شکریہ ادا کرتے ہیں، ادائیگی فرض کوئی قابل تشکر کارنامہ نہیں ہے۔ ہاں البتہ شکریہ تو مجھے ادا کرنا چاہیے اور وہ بھی اپنے محسن اعظم خالق اکبر کا جس نے مجھے سرکار محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کے طفیل ملک وملت اور دین مبین کی کچھ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ شیخ سعدی نے خوب کہا ہے: ؎

منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی
منت از و شناس کہ بخدمت گزاشتت

بہرحال میرے ادنیٰ خدمات کی پسندیدگی اور دعائے

باقی صفحہ ۲۲ پر

اور اس دو روزہ اجتماع کے بعد تبلیغی میدان میں آپ کی ذمہ داریاں کیا ہیں اور ان کی ادائیگی کا سود مند طریقہ کار کیا ہے؟

جہاں تک ہم سمجھتے ہیں کہ ہم عوامی لوگ اپنے دوست احباب، عزیز و اقارب یا گلی محلے سے سال بھر میں کسی ایک بھولے بھالے شیعہ کو اہل علم کے قریب کر دیتے ہیں تو ہم رضائے خداوندی اور خوشنودیٔ محمدؐ و آلِ محمدؐ حاصل کرنے میں کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں۔

دلی خواہش ہے کہ ہر موحد اپنے حصے کا کردار ادا کرے جو لکھ سکتا ہے لکھے، جو بولنا جانتا ہے وہ بولے، کمانے والا آرام سے دور اور خرچ کرنے والا اپنے دروازے کھلے رکھے تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ اصلاح کے کھیتوں میں ہریالی اور فلاح کے کھلیانوں میں خوشحالی نہ آئے۔

خاص طور پر ذہن نشین رہے کہ یہ چار روزہ زندگی آرام و آسائش اور عشرت و عیش سے گزرنے والی شئے نہیں، بلکہ اپنے آپ کو تکلیفوں، مشکلوں، زحمتوں اور مشقتوں میں ڈال کر مقصد تخلیق کو پانے کے لیے عطا ہوئی ہے، اگر کسی کو دائمی سکون کی تمنا ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ اس عارضی آرام کو طلاق دینے میں ایک لحظہ کی دیر بھی نہ کرے۔

برکت اللہ کے ہاں سے ہے، موحد میں حرکت ہونی چاہیے۔ کیونکہ جمود و سستی اور توحید پرستی ایک صحن میں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ موحد کی حرکت و گردش اس کی صلاحیتوں کی ورزش کا نام ہے۔ آپ کی انہی کوششوں سے علماء حقہ کے کندھوں کا اضافی بوجھ ہلکا ہو سکتا ہے اور وہ پہلے سے بھی کہیں زیادہ دلجمعی اور تندہی سے اپنا وظیفہ اور فریضہ ادا کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ہم اپنے آرام کو بے آرام کر کے ان جھگیوں (خانقاہوں) تک نہیں پہنچتے جہاں جنت ٹکے سیر کے حساب سے فروخت کرنے والے بیوپاری مذہبی صارفین کو کنگال کر رہے ہیں۔

یاد کرتا ہے زمانہ انہی انسانوں کو
روک لیتے ہیں جو بڑھتے ہوئے طوفانوں کو

اللہ پاک آپ کی توفیقات میں اضافہ، علماء حقہ کو صحت و سلامتی اور ان کا سایہ شفقت ہمارے سروں پر تادم قیامت قائم فرمائے۔ آمین۔

آپ کی دعاؤں کا طلب گار، رائے اور تعاون کا خواستگار

ملک الطاف حسین دھولر

تلہ گنگ ضلع چکوال

بقیہ باب المسائل

خیر کرنے کا شکریہ۔

باقی رہی کتابوں کی ترسیل! تو ہم حاضر ہیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سے بھارت کتابیں بذریعہ ڈاک نہیں بھیجی جا سکتیں۔ آپ ہی بتائیں اس کا حل کیا ہے؟

واناالاحقر

محمد حسین النجفی عفی عنہ بقلمہ

سرگودھا۔ پاکستان